19واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 29 جنوری 2016ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ تحفظ ماحول

2۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

بروز پیر 9 مارچ 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: پی پی 58 میں کارخانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1836: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں اس وقت کتنی فیکٹریاں، کارخانے / ملیں اور یونٹ چل رہے ہیں؟

(ب) کن کن یونٹ اور کارخانوں نے محکمہ سے این او سی حاصل کیا تھا؟

(ج) یہ این او سی کس کس آفیسر نے جاری کیا تھا؟

(د) کون کون سے ادارے / یونٹ / کارخانے فضائی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں اور حکومت ان کے خلاف کوئی ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں 18 عدد فیکٹریاں (01 شوگر مل، 8 عدد کاٹن ویسٹ فیکٹریاں، 2 عدد آئل مل، 2 عدد ماربل فیکٹریاں اور 5 عدد برف کے کارخانے ہیں، تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 17 عدد بھٹہ خشت چل رہے ہیں، تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صرف ایک شوگر مل کو محکمہ تحفظ ماحول نے این او سی جاری کیا گیا ہے۔

(ج) ماحولیاتی منظوری تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے سیکشن 12 کے تحت ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کی سربراہی میں قائم کمیٹی جاری کرتی ہے۔

(د) جزو "الف" میں دی گئی فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت کارروائی کی جارہی ہے اور اس ضمن میں ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد ضروری کوائف مرتب کررہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: اپر چناب کینال میں فیکٹریوں کا زہر آلود پانی چھوڑنے کی تفصیلات

*1793: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اپر چناب کینال کے گرد و نواح ضلع شیخوپورہ کی حدود میں واقع فیکٹریاں زہر آلود پانی اس نہر میں چھوڑتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ روہی نالہ چوہنگ لاہور کے قریب دریائے راوی میں گرتا ہے کا پانی فیکٹریوں کے چھوڑے گئے زہر آلود مواد پر مشتمل ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دونوں کا پانی بغیر ٹریٹمنٹس پلانٹ سے گزارے دریا میں چھوڑنے سے نہ صرف آبی مخلوق ختم ہو رہی ہے بلکہ یہ پانی فصلوں کے لئے بھی نقصان دہ ہے حکومت اس نقصان سے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ شیخوپورہ کی حدود میں واقع بھیڈ نالہ، ڈیگ نالہ اور نکی ڈیگ کے ذریعے فیکٹریوں کا پانی اپر چناب کینال میں گرتا ہے جبکہ فلائنگ پیپر مل سے براہ راست پانی اپر چناب کینال میں گرتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ روہی نالہ / ہڈیارہ ڈرین مختلف فیکٹریوں کے گندے پانی کے ساتھ چوہنگ کے قریب دریائے راوی میں داخل ہوتا ہے ہڈیارہ ڈرین پر پائی جانے والی فیکٹریوں میں سے 22 فیکٹریوں نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے ہوئے ہیں اس روہی نالے کی آلودگی کو سائنٹیفک طریقے سے صاف کرنے کے لیے سیکرٹری فنانس کی سربراہی میں ایک کمیٹی کام کر رہی ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ بغیر ٹریٹمنٹ کے پانی دریا میں جانے سے آبی مخلوق اور فصلیں متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے محکمہ نے اس علاقے میں 60 فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے (تفصیل

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)ان 60 فیکٹریوں میں 10 کے کیس ماحولیاتی ٹریبونل میں ہیں جبکہ بقیہ کے کیس ٹریبونل میں بھیجنے کے مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

ضلع بھکر: لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3176: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں تحصیل کلورکوٹ ضلع بھکر کا کل رقبہ کتنا ہے، کتنا رقبہ فارم کے علاوہ دیگر لوگوں کے پاس ہے، ان سے سالانہ کتنا ٹھیکہ، پٹہ وغیرہ وصول کیا جارہا ہے ؟

(ب) اس فارم میں کس کس قسم کے جانور رکھے گئے ہیں، ان جانوروں کی سالانہ انسپکشن کون کرتا ہے ؟

(ج) اس فارم پر کس کس جانور پر ریسرچ کی جاتی ہے اور اس فارم پر کتنے افسران ریسرچ کیلئے Depute ہیں ؟

(د) اس فارم پر سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنے جانور کس کس قسم کے تیار ہوئے ہیں اور یہ کن کن کو فراہم کئے گئے ہیں ؟

(ہ) اس فارم کے مذکورہ دو سالوں کے اخراجات و آمدن کی تفصیلات نیز آمدن کے ذرائع بھی بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013   تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں ضلع بھکر کا کل رقبہ 10273 ایکڑ ہے۔ 5414 ایکڑ خود کاشت رقبہ ہے، 2960 ایکڑ رقبہ پٹہ پر مزارعین کو دیا گیا ہے، 491 ایکڑ پر بلڈنگز وغیرہ ہیں اور 1408 ایکڑ رقبہ غیر کاشت ہے۔ ان مزارعین سے سال 15-2014 میں ایک کروڑ انتیس لاکھ باون ہزار نو سو چونتیس روپے پٹہ وصول کیا گیا۔

(ب)لائیو سٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں ضلع بھکر پر نیلی راوی نسل کی بھینس، دوغلی نسل کی گائیں، تھلی نسل کی بھیڑیں، ٹیڈی اور بیتل نسل کی بکریاں رکھی گئی ہیں۔ان جانوروں کی انسپکشن لائیو سٹاک اکانومسٹ، ڈائریکٹر فارمز اور ڈائریکٹر جنرل (توسیع) لائیو سٹاک کرتے ہیں۔

(ج)اس فارم پر رکھے گئے جانوروں کی تمام مذکورہ نسلوں پر تحقیق کی جاتی ہے۔ فارم ہذا پر اس وقت چار آفیسر مختلف ویٹرنری اداروں اور یونیورسٹیوں کی ریسرچ میں معاونت کرتے ہیں۔

(د)اس فارم پر 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران تیار کئے گئے جانوروں کی تفصیل (Annex−A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)لائیو سٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں کی 12۔2011 اور 13۔2012 کی آمدن اور خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	خرچ (ملین روپے)	آمدن (ملین روپے)
2011−12	86.163	52.176
2012−13	99.133	70.017

اس فارم کی آمدن کے ذرائع میں دودھ، اون، جانوروں کی نیلامی، نقد آور فصلات، سالانہ پٹہ اور سوختہ درختوں کی فروخت شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

فیصل آباد: سمندری ڈرین نالہ کے زہریلے پانی سے لاکھوں افراد کے موذی امراض میں مبتلا ہونے کی تفصیلات

*2353: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمندری ڈرین نالہ فیصل آباد شہر، سمندری اور تاندلیانوالہ کے ہزاروں دیہات سے گزرتے ہوئے دریائے راوی میں گرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ڈرین نالہ کے دونوں اطراف واقع سینکڑوں فیکٹریوں / کارخانوں کا زہرآلود پانی اس میں گرتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس آلودہ پانی کی وجہ سے لاکھوں افراد متاثر ہو رہے ہیں؟
(د) کیا حکومت اس سے متاثر ہونے والے افراد کے لئے کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے اور اس میں زہر آلودہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے، ان کو بند کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ سمندری ڈرین، فیصل آباد، سمندری اور تاندلیانوالہ کے مختلف علاقوں / دیہاتوں سے گزرتے ہوئے موضع دلے والی کے مقام پر دریائے راوی میں گرتا ہے۔
(ب) سمندری ڈرین / نالہ کے اطراف میں واقع صرف 20 عدد فیکٹریوں / کارخانوں کا آلودہ پانی اس میں گرتا ہے۔
(ج) یہ درست ہے کہ یہ ڈرین نالہ جن علاقوں سے گزرتا ہے وہاں کے لوگ اس کی ناگوار بدبو سے متاثر ہو رہے ہیں نیز TMA سمندری اور تاندلیانوالہ کا آلودہ پانی بھی اس ڈرین میں ڈالا جاتا ہے۔
(د)(i) محکمہ ماحولیات فیصل آباد نے سفارش کی ہے کہ جن علاقوں سے یہ ڈرین گزرتی ہے وہاں کے ارد گرد کے دیہات میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کیلئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں اس مقصد کے لئے TMA سمندری، TMA تاندلیانوالہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ وار یگیشن ڈیپارٹمنٹ کے خلاف قانونی کارروائی بھی جاری ہے فیکٹریوں کے ساتھ ساتھ ان محکموں کو بھی اس سلسلے میں اقدامات کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔
(ii) سمندری ڈرین میں براہ راست آلودہ پانی ڈالنے والی 20 عدد فیکٹریوں (Annex-1) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کے خلاف ماحولیاتی قوانین کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 09 عدد فیکٹریوں کو ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامہ (EPO) جاری ہو چکے ہیں تفصیل (Annex-2)

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 11 عدد فیکٹریوں کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ تفصیل(Annex-3)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 دسمبر 2013)

خوشاب: لائیوسٹاک تجرباتی فارم کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3177: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم خوشاب کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس فارم کی انتظامیہ کے پاس کتنا رقبہ ہے بقایا رقبہ کن کن کو کس کس مقصد کے لئے دیا گیا ہے اور ان سے سالانہ کتنی رقم کس مد میں وصول کی جاتی ہے، کون وصول کرتا ہے اور وصول کردہ رقم فی ایکڑ کتنی بنتی ہے؟

(ج) کیا اس فارم کا رقبہ کبھی نیلام برائے پٹہ / ٹھیکہ ہوا ہے تو کن کن سالوں میں ہوا ہے اور کس کس کی نگرانی میں ہوا ہے؟

(د) کیا فارم کا جو رقبہ پٹہ ٹھیکہ پر ہے، وہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق ہے؟

(ہ) اس فارم سے حکومت اور عوام کے کیا کیا مقاصد پورے ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم خوشاب کا کل رقبہ 971 ایکڑ ہے۔

(ب) تمام رقبہ 971 ایکڑ فارم انتظامیہ کے پاس ہے۔ اس فارم کا کوئی رقبہ ٹھیکہ پر یا کسی اور مقصد کے لئے کسی کو بھی نہ دیا گیا ہے۔

(ج) اس فارم کا رقبہ کبھی بھی نیلام برائے پٹہ / ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(د) اس فارم کا رقبہ پٹہ / ٹھیکہ پر کبھی بھی نہ دیا گیا ہے۔

(ہ)اس فارم سے حکومت اور عوام کے درج ذیل مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔

1. نیلی راوی نسل کی بھینس اور کجلی بھیڑ کو محفوظ کیا جا رہا ہے۔
2. نسل کشی کے لئے نیلی راوی کے اعلیٰ سانڈ اور کجلی نسل کے اعلیٰ چھترے پیدا کیے جا رہے ہیں۔
3. ترقیاتی امور پر تحقیق اور صوبے کے دوسرے تحقیقاتی اداروں سے تعاون کیا جا رہا ہے۔
4. فارم حضرات کو امور حیوانات پر مشورہ جات اور رہنمائی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اگست 2015)

ضلع وہاڑی: محکمہ تحفظ ماحول کے ملازمین اور دیگر تفصیلات

*5765: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر ہیں اور یہ کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب)ان دفاتر میں عہدہ اور گریڈ وائز کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اور کون کون سی Seats خالی ہیں؟

(ج) ضلع وہاڑی کا فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے تحصیل وائز بیان کریں؟

(د) ضلع وہاڑی میں 2014ء کے دوران فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے کون کون سے اقدامات کئے گئے ہیں، تفصیلاً ایوان کو اس سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2جنوری 2015تاریخ ترسیل 13مارچ 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک دفتر ہے جس کا مکمل ایڈریس یہ ہے

دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر محکمہ تحفظ ماحول جناح روڈ نزد پریس کلب وہاڑی لینڈ لائن نمبر 067-3362166

(ب) محکمہ تحفظ ماحول وہاڑی میں کل 10 ملازم کام کر رہے ہیں جن کا عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل یہ ہے۔

تعداد	سکیل	عہدہ	نمبر شمار
01	17	ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات	1
02	13	انسپکٹر	2
01	07	جونیئر کلرک	3
02	06	فیلڈ اسسٹنٹ	4
01	04	ڈرائیور	5
01	01	نائب قاصد	6
01	01	چوکیدار	7
01	01	سینٹری ورکر	8

محکمہ تحفظ ماحول وہاڑی میں کوئی سیٹ خالی نہ ہے

(ج)ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کی لاہور لیبارٹری کی ٹیم نے ضلع وہاڑی کی بورے والا، میلسی اور وہاڑی تحصیلوں میں فضائی آلودگی کا لیول چیک کرنے کیلئے

مورخہ 03.05.2015تا 08.05.2015مانیٹرنگ کی۔اس مانیٹرنگ کے دوران اہم گیسیں مثلاً سلفر ڈائی آکسائیڈ(SO2)، نائٹرک آکسائیڈ(NO)، نائیٹروجن ڈائی آکسائیڈ(NO2)، کاربن مانو آکسائیڈ(CO)اور سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہونے والے ذرات Reparable Particulate Matter (PM2.5) چیک کیے گئے۔ تمام جگھوں پر صرف (Reparable Particulate Matter (PM2.5کی مقدار National (Environmental Quality Standards (NEQSسے زیادہ ہے۔یہ مقدار شہری کمرشل علاقوں میں نسبتاً زیادہ ہے جس کی اہم وجہ گاڑیوں اور دوسرے غیر متحرک ذرائع سے فضائی آلودگی کا بکثرت اخراج ہے۔ باقی چیک کردہ گیسوں کی مقدار NEQSسے متجاوز نہ ہے۔ ضلع وہاڑی کی مانیٹرنگ رپورٹ Annex-Iایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع وہاڑی میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے پنجاب انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997ء (ترمیم شدہ 2012) کے تحت فضائی آلودگی پیدا کرنے والے یونٹس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بھٹہ خشت مالکان کو نوٹسز جاری کئے گئے جس میں ان کو ہدایت کی گئی کہ وہ کوئلہ اور لکڑی بطور ایندھن استعمال کریں اور ہدایات پر عمل نہ کرنے والے بھٹہ خشت کے کیسز پنجاب انوائرنمنٹل ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے کاٹن فیکٹریوں میں ڈسٹ کلیکشن سسٹم لگوانے کیلئے ہدایات جاری کی گئیں۔ کچھ فیکٹریوں نے ڈسٹ کلیکشن سسٹم لگا لئے ہیں۔ رائس ملز مالکان کو سائیکلون لگوانے کا پابند کیا گیا تاکہ فضائی آلودگی کو کنٹرول کیا جا سکے۔ 2014ء میں 29 فیکٹریوں کے خلاف انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈرز جاری کئے گئے 14 کیسز پنجاب انوائرنمنٹل ٹربیونل لاہور میں دائر کئے گئے جن میں سے 03 کا فیصلہ ہو چکا ہے جنہیں۔/25000 روپے جرمانہ ہوا۔ انوائرنمنٹل مجسٹریٹ وہاڑی کی عدالت میں 89 کیسز بھجوائے گئے جن میں سے 45 کا فیصلہ ہو چکا ہے جنہیں 72000 روپے جرمانہ ہوا۔ پبلک میں شعور اجاگر کرنے کیلئے سیمینار اور واک کا اہتمام کیا گیا۔ دھواں چھوڑنے والی اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس اور موٹر وہیکلز ایگزامینر کے اشتراک سے کارروائی کی گئی اور آلودگی پیدا کرنے والی 748 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جن میں سے 448 گاڑیوں کا چالان کیا گیا اور انہیں۔/28,8,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2015)

ضلع گجرات: ڈیری فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3287: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے ڈیری فارم ہیں، کتنے ڈیری فارم سرکاری ہیں اور کتنے غیر سرکاری؟

(ب) ضلع گجرات کے لئے ڈیری فارم کی مد میں 14-2013 میں کتنا سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بجٹ کس کس مد میں کتنا کتنا خرچ کیا گیا، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں کوئی بھی سرکاری ڈیری فارم نہ ہے جبکہ غیر سرکاری ڈیری فارمز کی تعداد 216 ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں چونکہ کوئی سرکاری فارم نہ ہے اس لئے 14-2013 میں کوئی بجٹ فراہم نہیں کیا گیا۔

(ج) چونکہ کوئی بجٹ فراہم نہیں کیا گیا اس لئے کوئی خرچ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

دریائے راوی میں گندہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں کی تعداد اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*5955: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنی ایسی فیکٹریاں ہیں جن کا ویسٹ اور گندہ پانی دریائے راوی میں ڈالا جا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ فیکٹریوں کے خلاف محکمہ نے آج تک کیا کارروائی کی؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں کتنی فیکٹریوں کو جرمانہ کیا گیا، کتنی بند کی گئیں اور کتنی فیکٹریوں نے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوائے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع لاہور میں آبی فضلہ خارج کرنے والی چھوٹے اور بڑے سائز کی تقریباً 1600 فیکٹریاں ہیں۔ قابل ذکر آبی فضلہ خارج کرنے والی 135 فیکٹریاں جنوبی لاہور میں واقع ہیں اور ان کا فضلہ ہڈیارہ ڈرین کے ذریعے دریائے راوی میں جاتا ہے۔

(ب) تمام فیکٹریوں کا مکمل سروے کیا گیا اور آلودہ پانی خارج کرنے کی مرتکب 656 فیکٹریوں کو تحفظ ماحول قانون 1997 (ترمیمی 2012) کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کرنے کے بعد

EPOs جاری کیے گئے اوران احکامات کی عدم تعمیل کی بنا پر 269 فیکٹریوں کے کیس / شکایات پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل میں دائر کئے گئے ہیں۔ عدم تعمیل کی مرتکب باقی ماندہ فیکٹریوں کے کیس پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوانے کے لئے قانونی تقاضے پورے کئے جا رہے ہیں۔

(ج) لاہور کی 35 فیکٹریوں کو پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل کے ذریعے۔/10,45,000 روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ ہذا کی کارروائی کے نتیجے میں 42 فیکٹریوں نے آبی فضلہ کی ٹریٹمنٹ کیلئے "ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ" لگائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2015)

ضلع گوجرانوالہ: جانوروں کی مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے ویکسین اور دیگر متعلقہ تفصیلات

*4014: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 13۔2012 میں جانوروں کے مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے کون کونسی ویکسین کتنی مقدار میں کس کس کمپنی سے کتنی مالیت کی خریدی گئی؟

(ب) خریدی گئی ویکسین کتنے جانوروں کیلئے تھی اور کتنے جانوروں کی ویکسینیشن کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال 100 فیصد جانوروں کی ویکسینیشن نہ ہو پائی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ویکسینیشن کے باوجود جانور مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ہ) ویکسینیشن پر کتنے پیسے فی جانور وصول کئے جاتے ہیں، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 13-2012 میں جانوروں کی مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے تمام ویکسین ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور سے خریدی گئی، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

Sr.#	Name of Vaccine	Quantity	Amount
1.	H.S.Vaccine	10,900 Bottles	Rs. 19,62,000/-
2.	F.M.Vaccine	600 Bottles	Rs. 5,40,000/-
3.	E.T.Vaccine	650 Bottles	Rs. 1,30,000/-
4.	C.C.P.P. Vaccine	2,050 Bottles	Rs. 1,02,500/-
5.	N.D.Vaccine	11,20,000 Doses	Rs. 1,12,000/-
	Total		Rs. 28,46,500/-

(ب)جانوروں کے لئے خریدی گئی ویکسین کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

Sr.#	Name of Vaccine	Quantity	No. of Animals Vaccinated
1.	H.S.Vaccine	6,45,000 Doses	6,45,000
2.	F.M.Vaccine	36,000 Doses	36,000
3.	E.T.Vaccine	65,000 Doses	65,000
4.	C.C.P.P. Vaccine	2,05,000 Doses	2,05,000
5.	N.D.Vaccine	11,20,000 Doses	11,20,000
	Total	20,71,000	20,71,000

(ج)دستیاب وسائل اور افرادی قوت کے مطابق 100 فیصد ویکسینیشن ممکن نہ ہے۔اس کے علاوہ کچھ ویکسین مثلاً FMDV کی صوبہ میں پیداوار صرف 1.8 ملین ہے جو کہ ضرورت سے بہت کم

ہے۔ محکمہ کی جانب سے ہر ضلع کو ہر سال ویکسینیشن کا ٹارگٹ دیا ہے۔ ضلع گوجرانوالہ میں سال 13-2012 میں محکمہ ہذا کے دیئے گئے ٹارگٹ کو 145.96% تک حاصل کیا گیا۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ)

H.S.Vaccine	Rs. 3/Animal	Buffalo & Cow
F.M.Vaccine	Rs. 15/Animal	Buffalo & Cow
E.T.Vaccine	Rs. 2/Animal	Goat & Sheep
C.C.P.P. Vaccine	Rs. 0.50/Animal	Goat & Sheep
N.D.Vaccine	Rs.0.10/Bird	Poultry

(تاریخ وصولی جواب 19 جون 2014)

ضلع فیصل آباد: 15-2014 کے دوران آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے رقم کی تفصیل

*6295: میاں طاہر: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 15-2014 میں ضلع فیصل آباد میں کتنی رقم آبی اور فضائی آلودگی کے خاتمے پر خرچ ہو گی؟

(ب) اس ضلع میں کون کونسی آبی اور فضائی آلودگی کے خاتمے کے منصوبے جاری ہیں ان کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد ایک ریگولیٹری اور مانیٹرنگ باڈی ہے اس محکمے کو براہ راست فضائی اور آبی آلودگی کو ختم کرنے کے لیے کوئی رقم نہیں دی جاتی، تاہم اس محکمہ کی کاوشوں سے 250 فیکٹریوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے سائیکلون اور ویٹ سکربر لگوائے ہیں۔ آبی

آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے 200 فیکٹریوں میں پرائمری ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے گئے ہیں۔

(ب)، پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ 1997 (ترمیم شدہ2012) کے تحت بطور ادارہ تحفظ ماحول فیصل آباد مانٹیرنگ / ریگولیٹری اتھارٹی کے ضلع فیصل آباد میں کام کر رہاہے۔آبی اور فضائی آلودگی کی روک تھام کے انتظامات کرنا متعلقہ اداروں اور فیکٹری مالکان کی ذمہ داری ہے، جبکہ محکمہ ہذا کے پاس آبی اور فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے براہ راست کوئی رقم / گرانٹ مہیا نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2015)

ضلع گوجرانوالہ: محکمہ لائیو سٹاک کی لیبارٹریز سے متعلقہ تفصیلات

*4077: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ لائیو سٹاک کے زیر اہتمام کتنی لیبارٹریز کہاں کہاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ لیبارٹریز میں کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور انہیں کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) مذکورہ لیبارٹریز میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً کتنے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ لیبارٹریز کو مستقبل قریب میں کوئی نئی اور جدید مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ضلع گوجرانوالہ میں مزید لیبارٹریز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) مذکورہ لیبارٹریز میں کون سی مشینری کب سے خراب پڑی ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں لائیو سٹاک کے زیر اہتمام 2 لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ڈائیگناسٹک لیبارٹری گوجرانولہ، پولٹری ڈائیگناسٹک لیبارٹری گکھڑ

(ب)ڈسٹرکٹ ڈائیگناسٹک لیبارٹری گوجرانوالہ میں لیبارٹری اٹنڈنٹ کی اسامی عرصہ 3 سال سے خالی ہے اور پولٹری ڈائیگناسٹک لیبارٹری گکھڑ میں چوکیدار کی اسامی اپریل 2014 سے خالی ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل نمبر 1 تا 15 کی اسامیوں کی بھرتی پر پابندی ہے۔ جیسے ہی حکومت پابندی اٹھائے گی تو قانون کے مطابق بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج)مذکورہ لیبارٹریز میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً جو ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ڈسٹرکٹ ڈائیگناسٹک لیبارٹری گوجرانوالہ

Average Test

1. Faecal Test 40−45/day
2. Milk Test 6−7/day
3. Blood Test 5−6/day
4. Skin Scrapping 6−7/day

پولٹری ڈائیگناسٹک لیبارٹری گکھڑ

Average Test

1. Drug Sensitivity/Typhoid/Feacal/Water/H.I.
   Test=10−12 per day
2. Postmortem Examination= 25 to 30 birds per day

(د) جی نہیں۔

(ہ) جی نہیں۔

(و)ڈسٹرکٹ ڈائیگناسٹک لیبارٹری گوجرانوالہ میں Haemo Count (CBC Test) مشین 16.05.2012 سے خراب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کے سٹاف اور چالانوں سے متعلقہ تفصیل

*6297: میاں طاہر: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں تحفظ ماحول کے کتنے ملازم کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین نے سال 14۔2013 اور 15۔2014 کے دوران کتنے چالان فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے پر کیے نیز فضائی آلودگی میں اضافہ کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد کے دفتر میں کل منظور شدہ (Sanctioned Strength) 34 اسامیاں ہیں جس کی تفصیل (Annex-01) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد کے دفتر میں کل منظور شدہ (Sanctioned Strength) 07 اسامیاں برائے انسپکٹر ہیں، جبکہ ان اسامیوں پر 05 انسپکٹر کام کر رہے ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور متعلقہ ایریا کی تفصیل (Annex-02) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) بقیہ 02 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)(i) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد میں آلودگی کا باعث بننے والے مختلف کارخانوں، فیکٹریوں کا سروے کر کے ان کی رپورٹس ادارہ تحفظ ماحول پنجاب، لاہور کوارسال کی۔ سال 14۔2013 میں 282 یونٹس کو آلودگی کے حوالے سے ذاتی شنوائی کے بعد ادارہ تحفظ ماحول پنجاب، لاہور کی جانب سے ماحولیاتی تحفظ کے حکم نامے (EPO) جاری کئے گئے ہیں جبکہ سال 15۔2014 میں 212 یونٹس کو ماحولیاتی تحفظ کے حکمنامے (EPO) جاری کئے گئے ہیں اور ماحولیاتی حکم نامے پر عمل نہ کرنے والے 215 یونٹس میں ان کی غیر تعمیلی رپورٹ (Non Compliance

Report)ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو موصول ہونے کے بعد ان یونٹس کے کیسز ماحولیاتی عدالت ٹریبونل میں دائر کر دیئے گئے ہیں جہاں پر انکو جرمانے کئے جا سکتے ہیں۔ ٹریفک کے باعث پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ساتھ مشترکہ طور پر 15۔2013 کے دوران 5069 عدد گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔

(ii) فیصل آباد میں فضائی آلودگی کی بڑی وجوہات میں صنعتی آلودگی، ٹریفک کے باعث پیدا ہونے والی آلودگی اور فضا میں گرد و غبار کا پایا جانا ہے۔ قدرتی گیس کی کمی کی وجہ سے صنعتوں میں کوئلے، لکڑی اور دوسرا غیر معیاری ایندھن استعمال کیا جا رہا ہے جو کہ فضائی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ فضا میں گرد و غبار کی وجوہات جغرافیائی عوامل سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ اور مناسب صفائی کے انتظامات نہ ہونا ہے۔ سڑکوں کے کنارے سے گرین بیلٹز اور پارک وغیرہ سڑک سے اونچے بنائے جاتے ہیں جو کہ گرد و غبار میں کمی کی بجائے اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈیوولوشن پلان کے بعد لائیو سٹاک فارموں سے جانوروں کی تقسیم کی تفصیلات

*5844: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Devolution پلان کے نفاذ سے اب تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری لائیو سٹاک فارموں سے افزائش نسل کے کتنے کتنے جانور مفت لائیو سٹاک بریڈرز / زمینداروں کو مفت فراہم کئے گئے؟

(ب) مفت فراہم کئے جانے والے جانوروں کی مالیت کیا تھی؟

(ج) جن زمینداروں کو یہ سرکاری جانور فراہم کئے گئے ان کے نام اور تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا مہیا کئے گئے جانور ان زمینداروں کے پاس موجود ہیں اگر نہیں تو کہاں گئے، محکمہ لائیو سٹاک نے سرکاری جانور غائب کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

(ہ) کیا محکمہ کے پاس ان جانوروں کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ اور اس کا ریکارڈ موجود ہے، تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں Devolution Plan کے بعد سال 03-2002، 04-2003، 05-2004 تک لائیو سٹاک بریڈرز / زمینداروں کو 76 عدد جانور مفت فراہم کیے گئے۔

(ب) مفت فراہم کئے گئے جانوروں کی کل مالیت -/8,32,300 روپے تھی۔

(ج) جن لائیو سٹاک بریڈرز / زمینداروں کو مفت جانور فراہم کیے گئے ان کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) منتخب شدہ زمینداروں کو یہ جانور بریڈنگ کے لئے مفت مہیا کیے گئے تھے۔ ان کی دیکھ بھال اور خوراک کے لئے بھی متعلقہ زمیندار ہی ذمہ دار تھے۔ ضلعی حکومت کی طرف سے اس مد میں کوئی مالی معاونت نہیں کی گئی تھی۔ چونکہ یہ تمام جانور سال 2002 سے لے کر 2004 تک دیئے گئے تھے اس لئے یہ اپنی بریڈنگ کی طبعی عمر پوری کر چکے ہیں جو جانور مر گئے تھے ان کے پوسٹ مارٹم بھی کروائے گئے تھے اور ان کا ریکارڈ موجود ہے اور کھال کے پیسے ضلعی حکومت کے فنڈز میں جمع کروا دیئے گئے ہیں۔ چونکہ یہ جانور متعلقہ زمینداروں کو مفت مہیا کیے گئے تھے اور یہ ان کی ملکیت تھے اس لیے کچھ جانور زمینداروں نے اپنے طور پر فروخت کر دیئے ہیں۔ تاہم کچھ جانور ابھی بھی زمینداروں کے پاس موجود ہیں۔

(ہ) ان تمام جانوروں کی سالانہ کارکردگی کا ریکارڈ موجود ہے اور اس کی تفصیل (Annexure-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ :پولٹری فارم اور بھٹہ خشت سے متعلقہ تفصیلات

*6408: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے پولٹری فارمز اور بھٹہ خشت ایسے ہیں جنہوں نے محکمہ تحفظ ماحول سے این او سی حاصل نہیں کیا؟

(ب) جو بھٹہ خشت شہر کی حدود کے اندر یا بالکل قریب آ چکے ہیں اور شدید فضائی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں، کیا محکمہ ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے اگر یہ مقرر کردہ لیول سے زیادہ ہے تو محکمہ نے اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 2 جون 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 7 پولٹری فارم ایسے ہیں جنہوں نے محکمہ تحفظ سے NOC حاصل نہیں کیا جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) ضلع ہذا سے کسی بھی بھٹہ خشت نے محکمہ سے NOC حاصل نہیں کیا۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جو بھٹہ خشت شہر کی حدود کے اندر یا بالکل قریب آ چکے ہیں، محکمہ تحفظ ماحول ٹوبہ ٹیک سنگھ نے جن یونٹوں کے خلاف کارروائی کی ہے ان کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) فضائی آلودگی کا لیول محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی موبائل لیبارٹری جانچ سکتی ہے تاہم محکمہ تحفظ ماحول ٹوبہ ٹیک سنگھ ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف باقاعدگی کے ساتھ مہم چلا رہا ہے اور دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں میں بھی سائیکلون (Cyclone) اور سکر برز Scrubber لگوائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2015)

خضرآباد فارم میں بھینسوں سے روزانہ دودھ حاصل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6534: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیرانتظام خضرآباد فارم ضلع سرگودھا کتنے رقبے پر مشتمل ہے اور وہاں مویشیوں کی موجودہ تعداد کیاہے اور کیافارم کی تمام زمین اس کے زیر استعمال ہے؟

(ب) کیاکسانوں کوفارم میں فراہم کردہ مصنوعی نسل کشی کی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں، ایوان کومکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی10اپریل2015 تاریخ ترسیل یکم جون2015)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیرانتظام خضرآباد فارم ضلع سرگودھا 1660ایکڑ پر مشتمل ہے اور فارم کی تمام زمین اس کے زیراستعمال ہے۔اس وقت فارم پر 743ساہیوال نسل کی گائیں اور860 لوہی نسل کی بھیڑیں موجود ہیں۔

(ب)مذکورہ فارم پر پنجاب لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ صرف اپنے جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کررہاہے۔اس مقصد کے لئے ادارہ سیمن RCCSC جھنگ سے خرید رہاہے جبکہ ادارہ کا اپنا سیمن پروڈکشن یونٹ زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28اگست2015)

فضائی اور آبی آلودگی کے تعین سے متعلقہ تفصیلات

*6971:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول نے سال15۔2014کے دوران صوبہ سے آبی اور فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنی رقم خرچ کی؟

(ب) کیاآبی اور فضائی آلودگی کے تعین کے لئے کوئی آلات یالیبارٹریز ہیں؟
(ج)یہ لیبارٹریز کس کس شہر میں کام کر رہی ہیں؟
(د)ایسی لیبارٹریز کھولنے کا کیاطریق کار ہے اور حکومت مزید کس کس شہر میں یہ لیبارٹریز قائم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6اگست 2015تاریخ ترسیل 20اگست 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ایک ریگولیٹری باڈی ہے جس کاکام ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کروانا ہے۔ محکمہ عام طور پر آبی اور فضائی آلودگی کی پیمائش کرنے کے لیے ضروری آلات خریدنے اور عوام الناس میں ماحولیاتی شعور بیدار کرنے کیلئے مختلف پراجیکٹ چلاتا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران صوبہ سے فضائی اور آبی آلودگی کے تعین کے لئے ترقیاتی منصوبے "Establishment of Air Quality System in Punjab" اور "Up-Gradation of EPA Laboratory Multan" کے تحت 20.135Million روپے خرچ کئے ہیں تاکہ فضائی اور آبی آلودگی کے تعین کے بعد اس کے خاتمے کے لئے موثر اقدامات کئے جا سکیں۔
(ب) پنجاب کے آٹھ مختلف اضلاع میں محکمہ ہذا کی لیبارٹریز قائم ہیں اور ان لیبارٹریز کے پاس فضائی اور آبی آلودگی کے تعین کے لئے ضروری آلات موجود ہیں۔
(ج) یہ لیبارٹریز لاہور، ملتان، سیالکوٹ، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، رحیم یار خان اور راولپنڈی میں قائم ہیں۔
(د)ایسی لیبارٹریز عام طور پر ADP Scheme کے ذریعے کھولی جاتی ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول نے لاہور کے علاوہ باقی سات شہروں میں دو ADP Scheme کے ذریعے یہ لیبارٹریز قائم کی ہیں۔ محکمہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فی الحال یہ 8 لیبارٹریز کافی ہیں محکمہ ابھی کسی اور شہر میں ایسی لیبارٹری قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11نومبر 2015)

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ میں سال 2012 سے اب تک بھرتی اور پروموٹ ہونے والے افسران سے متعلقہ تفصیلات

*6535: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے موجودہ چیف ایگزیکٹو آفیسر اور موجودہ چیف آپریٹنگ آفیسر کب سے تعینات ہیں؟

(ب) کیا CEO,COO اور دوسرے افسران کی بھرتی، تعیناتی بورڈ کے قواعدوضوابط اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے ہوئی؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) 3 مارچ کو پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے استعفٰی دے دیا تھا جس کے بعد 5 مارچ 2015 کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ ہوئی جس کی سفارشات پر چیرمین پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی چارج دے دیا گیا۔ جبکہ ادارہ میں چیف آپریٹنگ آفیسر کی کوئی پوزیشن نہ ہے اور نہ ہی کوئی شخص اس پوزیشن پر کام کر رہا ہے۔

(ب)

1. ادارہ میں COO کی پوزیشن نہ ہے اور نہ ہی اس پوزیشن پر کسی شخص کو بھرتی کیا گیا ہے۔
2. موجودہ CEO کا چارج بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد ہی دیا گیا ہے۔ 3 مارچ کو پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے استعفٰی دے دیا تھا جس کے بعد 5 مارچ 2015 کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ چیرمین پنجاب لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کا اضافی چارج دے دیا جائے۔

3. تمام آفیسران کی بھرتی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منظور شدہ HR Manual کے مطابق کی جاتی ہے۔ وضع کیے گئے طریقے کے مطابق قومی اخباروں میں اشتہار دیا جاتا ہے، ہر پوزیشن کے مطابق کمیٹی بنائی جاتی ہے جس میں HR اور فیلڈ کے متعلقہ ٹیکنیکل لوگ شامل کئے جاتے ہیں اور شفاف طریقے سے میرٹ پر آنے والوں کو بھرتی کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

شاہدرہ جیا موسیٰ میں کیمیکل فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

*6998: میاں طارق محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہدرہ جیا موسیٰ لاہور میں کافی تعداد میں کیمیکل فیکٹریاں قائم ہیں، جس میں پرانے ٹائر جلائے جاتے ہیں جس سے علاقہ میں ہر وقت مضر صحت دھواں اور کیمیکل کی بدبو رہتی ہے؟

(ب) حکومت ان علاقہ سے جو کہ گنجان آباد ہیں، یہ کیمیکل فیکٹریاں باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جیا موسیٰ شاہدرہ (لاہور) میں صرف ایک عدد کیمیکل فیکٹری "BW Chemical" کے نام سے قائم ہے۔ اس فیکٹری میں ٹائر وغیرہ نہیں جلائے جاتے ہیں لیکن اس سے نکلنے والی کیمیکل کی بدبو علاقہ میں آلودگی کا باعث بن رہی ہے۔ فیکٹری ہذا کے خلاف مختلف ذرائع سے شکایات موصول ہوئیں فیکٹری مالکان نے فیکٹری کو 15.02.2016 تک علاقہ سے باہر منتقل کرنے کا بیان حلفی ڈسٹرکٹ آفیسر (ماحولیات) کے دفتر میں جمع کروایا ہے۔ بیان حلفی کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ ماحولیات پنجاب نے پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کاروائی شروع کر رکھی ہے اور اس سلسلے میں فیکٹری

مالکان کو ذاتی شنوائی کے لیے نوٹس نمبر RO(P&C)/EPA/268/2015 بتاریخ 09.10.2015 کے تحت 27.10.2015 طلب کیا ہے۔

(ب)اس سوال کا جواب جز"الف" کے جواب میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2015)

برائلر مرغی کی خوراک سے متعلقہ تفصیلات

*6593: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ برائلر مرغیوں کی خوراک حرام اجزاء سے تیار کی جاتی ہے اور فیڈ کی تیاری میں ذبح شدہ مرغیوں، مچھلیوں اور دیگر جانوروں کی آلائشیں اور مردہ جانوروں کا گوشت شامل کیا جاتا ہے، مرغی کی خوراک میں شامل ہونے والے اجزاء کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت فیڈ بنانے والے اداروں کو چیک کرتی ہے، جنوری 2014 سے اب تک کن فیڈ کمپنیز کو چیک کیا گیا اور ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے کون کون سے اداروں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کیا صوبہ پنجاب میں پولٹری اینڈ فیڈ ایکٹ نافذ ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ہمارے ملک میں تیار ہونے والی مرغیوں کی خوراک پرندوں کی تمام مطلوبہ غذائی ضرورت کو مد نظر رکھ کر تیار کی جاتی ہے جس کی وجہ سے ہمارے ملک میں مرغیوں کی حاصل کردہ پیداوار دنیا کے مقابلہ میں کسی طرح کم نہ ہے۔ ذبح شدہ مرغیوں سے حاصل کردہ غیر مستعمل فضلات مثلاً انتڑیوں وغیرہ سے خصوصی پلانٹ پر پولٹری میل تیار کی جاتی ہے جو مرغیوں کی خوراک میں دنیا بھر میں مستعمل ہے۔ علاوہ ازیں خشک مچھلی کا چورا اور سلاٹر ہاؤسز سے حاصل شدہ انتڑیوں، پھیپھڑے وغیرہ کو بھی خصوصی طور پر پکا کر مرغیوں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم مرغیوں کی خوراک میں کسی قسم کی نجس اور سور سے

تیار شدہ اجزائے خوراک نہیں ڈالے جاتے۔ مرغیوں کی خوراک کے اجزاء میں مکئی، چاول / نکو، چاول کی پھک، تیل دار بیجوں سے حاصل شدہ میل (بنولہ میل، کینولہ میل اور سن فلاور میل وغیرہ) کارن گلوٹن، گوار میل، فش میل، پولٹری میل، شیرہ، خوردنی نمکیات، حیاتین وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب میں پنجاب اینیملز کمپاؤنڈ فیڈ سٹف آرڈیننس 2002 نافذ العمل ہے جس کے تحت 2014 سے اب تک صوبہ بھر میں مرغیوں کی خوراک تیار کرنے والی 57 فیکٹریوں / ملوں کو باقاعدہ چیک کرنے کے بعد خوراک تیار کرنے کے اجازت نامے جاری کیے گئے ہیں۔ ان فیڈ کمپنیز کے بارے میں کوئی بھی عملی شکایت ریکارڈ پر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں میں ایمرجنسی کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*6852: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں شام یارات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں کوئی چوکیدار نہ ہے؟

(د) کیا حکومت ان مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گوالہ کالونی ہربنس پورہ اور رکھ چندرا کے ویٹرنری ہسپتالوں میں شام کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع لاہور کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے تمام ویٹرنری ہسپتالوں میں چوکیدار موجود ہیں جبکہ ویٹرنری ڈسپنسریوں میں چوکیدار کی اسامیاں نہ ہیں۔

(د) ان مسائل کو حل کرنے کے لیے پراجیکٹ بنائے جارہے ہیں جو کہ حکومت کی منظوری کے بعد قابل عمل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2015)

ساہیوال: ویٹرنری مراکز سے متعلقہ تفصیل

*6944: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیوسٹاک کی کتنی ڈسپنسریاں، ہسپتال اور ویٹرنری سنٹرز ہیں اس وقت کتنی زیر تعمیر ہیں اور حکومت مزید کتنی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے بالخصوص پی پی 222 میں کتنی ڈسپنسریاں، سنٹرز و ہسپتال ہیں، جہاں ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں؟

(ب) پی پی 222 ساہیوال میں قائم ویٹرنری سنٹرز، ہسپتال میں سال 15-2014 کے دوران کتنی ادویات مفت فراہم کی گئیں مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) پی پی 222 ساہیوال میں قائم جن ہسپتالوں و سنٹرز میں عملہ کی تعداد کم ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں نیز کب تک تعداد مکمل ہو جائے گی؟

(د) حکومت لائیوسٹاک کی بہتری کے لئے مزید کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے نیز پی پی 222 کے تمام ہسپتالوں اور سنٹرز میں مزید کیا سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ لائیوسٹاک کے کل 10 ویٹرنری ہسپتال، 70 ویٹرنری ڈسپنسریاں، 02 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 10 اے آئی سنٹرز ہیں۔ اس وقت ضلع میں کوئی ویٹرنری ادارہ زیر تعمیر نہ ہے۔ حکومت ضلع ساہیوال میں کوئی نیا ویٹرنری ادارہ بنانے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔ حلقہ پی پی 222 میں کل 01 ویٹرنری ہسپتال، 12 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 01 اے آئی سنٹر ہے۔ ان تمام اداروں میں ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) پی پی 222 ساہیوال میں قائم ویٹرنری سنٹرز / ہسپتال میں سال 15-2014 کے دوران جو ادویات مفت فراہم کی گئیں ان کی تفصیل (Annexure-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 222 ساہیوال میں قائم کسی ہسپتال و سنٹر میں عملہ کی کمی نہ ہے۔

(د) حکومت نے لائیوسٹاک کی بہتری کے لئے حال ہی میں دو پروجیکٹ شروع کئے ہیں جن میں ایک دیہی غریب خواتین کی بہبود کے لئے ویہڑیاں / جھوٹیاں / بھیڑ / بکریاں فراہم کرنے کا منصوبہ اور دوسرا دیہی مرغبانی کے فروغ کے لئے پولٹری یونٹس کی فراہمی کا منصوبہ شامل ہے جس میں لائیوسٹاک سے منسلک افراد بھرپور دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وزیراعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق لائیوسٹاک کے عملہ نے گھر گھر جاکر تمام جانوروں کو مفت حفاظتی ٹیکہ جات لگائے ہیں اور حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کا پروگرام ابھی تک جاری ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ لائیوسٹاک کی طرف سے جانوروں کو اندرونی اور بیرونی کرموں سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈیورمنگ کا پروگرام شروع کردیا گیا ہے۔ جس سے جانوروں کی گوشت اور دودھ کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ ضلع ساہیوال کے تمام ویٹرنری ہسپتال بشمول حلقہ پی پی 222 میں وافر مقدار میں ادویات مہیا کردی گئی ہیں جس سے مویشی پال حضرات کو بیمار جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے ادویات مفت فراہم کی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2015)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
27 جنوری 2016ء	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 29 جنوری 2016 محکمہ 1۔ تحفظ ماحول 2۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	1836۔2353۔6971
2	ڈاکٹر نوشین حامد	1793
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	3176۔3177
4	محترمہ شمیلہ اسلم	5765
5	محترمہ نگہت شیخ	3287۔5955
6	چودھری اشرف علی انصاری	4014۔4077
7	میاں طاہر	6295۔6297
8	جناب امجد علی جاوید	5844۔6408
9	محترمہ خدیجہ عمر	6534۔6535
10	میاں طارق محمود	6998
11	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6593
12	ڈاکٹر مراد راس	6852
13	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	6944